۲۴۔ النور

نام آیت ۳۵ میں بیان ہوا ہے کہ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورہ کا نام "النور" ہے۔

زمانۂ نزول مدنی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ ۶ھ میں نازل ہوئی ہوگی۔ سورۂ احزاب میں جو غزوۂ خندق (شوال ۵ھ) کے بعد نازل ہوئی تھی گھر کے باہر کے پردہ کے سلسلہ میں احکام بیان ہوئے ہیں۔ اور اس میں گھر کے اندر غیر محرموں پر زینت کے اظہار سے منع کیا گیا ہے۔ یہ تدریجی حکم ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ سورہ اس وقت نازل ہوئی جب کہ اس سے پہلے گھر کے باہر کے پردہ کا حکم آچکا تھا۔ یعنی سورہ احزاب نازل ہو چکی تھی۔

اس سورہ میں جو حدود (تعزیری قوانین) بیان ہوئے ہیں وہ بھی ایسے موقع پر ہی دئے جاسکتے ہیں، جب کہ قوت نافذہ حاصل ہو گئی ہو۔ مدینہ میں مسلمانوں کو یہ قوت غزوۂ بنی قریظہ کے بعد ہی حاصل ہوگئی تھی، جو غزوۂ خندق کے متصلاً بعد پیش آیا تھا۔ اور جس کے بعد یہود نواز منافق کمزور پڑ گئے تھے اور بوکھلاہٹ کی وجہ سے اوچھی باتوں پر اتر آئے تھے۔ یعنی شریف عورتوں پر تہمت لگانا وغیرہ۔

مرکزی مضمون عفت و پاکدامنی اور شرم وحیاء کے تحفظ کے لئے، جن باتوں کا اہتمام ضروری ہے ان کی ہدایت، بدکاری کرنے والوں اور جھوٹی تہمتیں لگا کر بے حیائی پھیلانے والوں کے خلاف کڑی سزاؤں کا اعلان، اور اس حقیقت کا اظہار کہ ایمان سے مؤمن کی پوری زندگی منور ہو جاتی ہے۔ عفت و پاکدامانی اس کی درخشندہ کرنیں ہیں۔ پھر اس سورہ کا دائرہ اخلاقی نصیحت تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ اس سلسلہ میں سماج پر اس کی ذمہ داریاں بھی واضح کر دی گئی ہیں اور اسلامی حکومت پر اس کے فرائض بھی۔

نظم کلام آیت ۱ میں بطور تمہید اس سورہ کی یہ اہمیت واضح کی گئی ہے کہ اس میں جو احکام دئے جا رہے ہیں ان کی تعمیل فرض ہے۔

آیت ۲ تا ۱۰ میں زنا اور زنا کی تہمت کی سزائیں بیان کی گئی ہیں۔

آیت ۱۱ تا ۲۶ میں منافقوں کو تنبیہ، جو شریف مؤمن مردوں اور شریف مؤمن عورتوں کی عزت و ناموس پر دھبہ لگانے کے لئے جھوٹے قصے گڑھ کر سوسائٹی میں پھیلاتے تھے، اور ان کے اس فتنہ کا شکار کمزور اور سادہ لوح مسلمان بھی ہو جاتے تھے۔

آیت ۲۷ تا ۳۴ میں ان باتوں کا اہتمام کرنے کی ہدایت جو عزت و ناموس کے تحفظ کے لئے ضروری ہیں۔

آیت ۳۵ تا ۴۰ میں اس حقیقت کو نمایاں کیا گیا ہے کہ جو لوگ اللہ کی روشنی میں چلتے ہیں ان کی زندگیاں اللہ کے نور سے منور ہو جاتی ہیں۔ اور جو لوگ اس سے انکار کرتے ہیں وہ گہری تاریکیوں میں ڈوب جاتے ہیں۔

آیت ۴۱ تا ۵۴ میں ان دلائل کو بیان کرتے ہوئے جن سے خالص ایمان پیدا ہوتا ہے، منافقوں کو دعوت کہ وہ اخلاص کے ساتھ ایمان لائیں، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اختیار کریں۔

آیت ۵۵ تا ۵۷ میں اہل ایمان کو بشارت کہ وہ ان کو اس طرح خلافت (اقتدار) سے نوازے گا، کہ موجودہ خوف وخطر کا ماحول اطمینان وسکون کے ماحول میں تبدیل ہو جائے گا۔

آیت ۵۸ تا ۶۱ میں ان کا احکام کا تتمہ، جو آیت ۲۷ تا ۳۴ میں گھر کے آداب کے تعلق سے دیئے گئے ہیں۔

آیت ۶۲ تا ۶۴ اختتامی آیات ہیں جن میں رسول کی پکار کو غیر معمولی اہمیت دینے اور اس کی طرف پوری طرح متوجہ ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔

سُورَةُ النُّورِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ
لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ①

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ
وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ②

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ
اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ④

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ
اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ
لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑦
وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ
لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑧

۲۴۔ سُورۃُ النور

آیات ۶۴

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

[۱] یہ ایک سورہ ہے جو ہم نے نازل کی ہے۔ اور اسے ہم نے فرض کیا ہے۔ اور اس میں ہم نے واضح احکام نازل کئے ہیں تا کہ تم سبق لو۔

[۲] زانی عورت اور زانی مرد، دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔ اور اللہ کے دین کے معاملہ میں تم کو ان پر ترس نہ آئے، اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ اور ان کو سزا دیتے وقت اہل ایمان کا ایک گروہ موجود رہے۔

[۳] زانی نکاح نہیں کرتا مگر زانیہ یا مشرکہ سے، اور زانیہ سے نکاح نہیں کرتا مگر زانی یا مشرک، اور یہ حرام کر دیا گیا ہے اہل ایمان پر۔

[۴] اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر چار گواہ پیش نہ کریں، ان کو اسّی کوڑے مارو۔ اور ان کی گواہی کبھی قبول نہ کرو۔ وہ فاسق ہیں۔

[۵] مگر جو لوگ اس کے بعد توبہ کریں اور اصلاح کر لیں، تو اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

[۶] اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس گواہ نہ ہوں بجز ان کی اپنی ذات کے، تو (اس صورت میں) ان میں سے ایک کی (یعنی شوہر کی) گواہی یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ وہ سچا ہے۔

[۷] اور پانچویں بار یہ کہے کہ اللہ کی لعنت ہو اس پر اگر وہ جھوٹا ہے۔

[۸] اور عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ یہ شخص (اس کا شوہر) جھوٹا ہے۔

وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ إِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿۹﴾

۹ اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اس پر اللہ کا غضب ہو اگر مرد سچا ہے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿۱۰﴾

۱۰ اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو تم مشکل میں پڑ جاتے۔ پس جان لو کہ اللہ فضل والا رحمت والا ہے) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ جَآءُوْ بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۖ
بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي
تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱﴾

۱۱ جو لوگ بہتان گڑھ لائے ہیں وہ تمہارے ہی اندر کا ایک گروہ ہے۔تم اس چیز کو اپنے لئے برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ان میں سے جس نے جتنا گناہ کمایا اتنا ہی وبال اس پر ہے۔اور جس شخص نے اس میں بڑا حصہ لیا اس کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

لَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا
وَّقَالُوْا هٰذَآ إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿۱۲﴾

۱۲ جب تم لوگوں نے یہ بات سنی تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے ایک دوسرے کے بارے میں نیک گمان کیوں نہیں کیا اور کیوں نہیں کہا کہ یہ صریح بہتان ہے۔

لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ
فَأُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳ وہ لوگ اس (الزام) کے ثبوت میں چار گواہ کیوں نہ لائے؟ اور جب وہ گواہ نہیں لائے ہیں تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي
مَآ أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴﴾

۱۴ اور اگر تم لوگوں پر دنیا و آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی، تو جن باتوں میں تم پڑ گئے تھے اس کی وجہ سے بڑا عذاب تمہیں آلیتا۔

إِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ
عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيمٌ ﴿۱۵﴾

۱۵ جب تم اس (جھوٹ) کو اپنی زبانوں پر لا رہے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات کہہ رہے تھے جس کے بارے تمہیں کوئی علم نہ تھا۔تم اسے معمولی بات خیال کر رہے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک وہ بڑی بات تھی۔

وَلَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ أَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ
هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿۱۶﴾

۱۶ جب تم نے یہ بات سنی تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں ایسی بات زبان پر لانا زیب نہیں دیتا۔سبحان اللہ! یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ أَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۷﴾

۱۷ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ پھر کبھی ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم مومن ہو۔

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيٰتِ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۸﴾

۱۸ اللہ تمہارے لئے صاف صاف احکام بیان کرتا ہے۔وہ علم والا حکمت والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾

١٩ جولوگ چاہتے ہیں کہ اہل ایمان میں بے حیائی پھیلے، ان کیلئے دنیا اور آخرت میں دردناک سزا ہے۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٢٠﴾

٢٠ اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی (تو تم کو بُرے نتائج کا سامنا کرنا پڑتا مگر اس نے تمہیں بچایا) اور یہ کہ اللہ شفیق ورحیم ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ
الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۗ
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١﴾

٢١ اے ایمان والو! شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ اور جو کوئی شیطان کے نقش قدم پر چلے گا تو وہ اسے بے حیائی اور برائی ہی کا حکم دے گا۔ اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص بھی پاک نہ ہوسکتا۔ مگر اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ
وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ
أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢﴾

٢٢ تم میں جو لوگ صاحبِ فضل اور صاحبِ حیثیت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں، کہ رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی اعانت نہیں کریں گے۔ انہیں چاہئے کہ معاف کریں اور درگذر سے کام لیں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخش دے؟ اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

٢٣ جولوگ پاکدامن بے خبر مؤمن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

٢٤ جس دن، ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ پاؤں ان کے خلاف ان کے اعمال کی گواہی دیں گے۔

يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ
الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾

٢٥ اس دن اللہ انہیں پورا پورا بدلہ دے گا، ایسا بدلہ جو حق ہے اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی ہے حق۔ حقیقت کو آشکارا کرنے والا۔

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ
وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾

٢٦ خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کیلئے۔ اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کیلئے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لئے۔ یہ لوگ بری ہیں ان باتوں سے جو یہ لوگ بناتے ہیں۔ ان کے لئے مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَدْخُلُوا۟ بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا۟ وَتُسَلِّمُوا۟ عَلَىٰٓ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۲۷﴾

۲۷ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو، جب تک کہ مانوس ہو کر اجازت حاصل نہ کرلو اور گھر والوں کو سلام نہ کرلو۔ یہ طریقہ تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم سوجھ بوجھ سے کام لو۔

فَإِن لَّمْ تَجِدُوا۟ فِيهَآ أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ٱرْجِعُوا۟ فَٱرْجِعُوا۟ ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَٱللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۲۸﴾

۲۸ اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو، جب تک کہ تم کو اجازت نہ مل جائے۔ اور اگر تم سے واپس ہونے کے لئے کہا جائے تو واپس ہو جاؤ۔ یہ طریقہ تمہارے لئے خوب پاکیزہ ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اسے اللہ بخوبی جانتا ہے۔

لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا۟ بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَٰعٌ لَّكُمْ ۚ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۹﴾

۲۹ اور تمہارے لئے اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ ان غیر رہائشی مکانوں میں داخل ہو جاؤ، جن میں تمہارے فائدہ کا سامان ہے۔ تم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو اللہ سب جانتا ہے۔

قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا۟ مِنْ أَبْصَٰرِهِمْ وَيَحْفَظُوا۟ فُرُوجَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِيرٌۢ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۳۰﴾

۳۰ مؤمن مردوں سے کہو کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ طریقہ ان کے لئے زیادہ پاکیزہ ہے۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں اس سے اللہ باخبر ہے۔

وَقُل لِّلْمُؤْمِنَٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَٰرِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ ءَابَآئِهِنَّ أَوْ ءَابَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَآئِهِنَّ أَوْ أَبْنَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَٰنِهِنَّ أَوْ بَنِىٓ إِخْوَٰنِهِنَّ أَوْ بَنِىٓ أَخَوَٰتِهِنَّ أَوْ نِسَآئِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَٰنُهُنَّ أَوِ ٱلتَّٰبِعِينَ غَيْرِ أُو۟لِى ٱلْإِرْبَةِ مِنَ ٱلرِّجَالِ أَوِ ٱلطِّفْلِ ٱلَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا۟ عَلَىٰ عَوْرَٰتِ ٱلنِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِن زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ ٱلْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۱﴾

۳۱ اور مؤمن عورتوں سے کہو وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں بجز اس کے جو ظاہر ہو جائے۔ اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالیں۔ اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں، مگر اپنے شوہروں کے سامنے، یا اپنے باپ، یا اپنے شوہروں کے باپ، یا اپنے بیٹوں، یا اپنے شوہروں کے بیٹوں، یا اپنے بھائیوں، یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں، یا اپنی بہنوں کے بیٹوں، یا اپنی عورتوں، یا اپنے مملوکوں، یا ان مردوں کے سامنے جو تابع ہوں اور (عورتوں سے) غرض نہ رکھتے ہوں، یا ان بچوں کے سامنے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی آشنا نہ ہوئے ہوں۔ اور اپنے پاؤں (زمین پر) مارتی ہوئی نہ چلیں کہ اپنی جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہے وہ معلوم ہو جائے۔ اور اے مؤمنو! تم سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ إِن
يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٣٢﴾

۳۲ اور تم میں سے جو لوگ مجرد (بغیر شوہر یا بیوی کے) ہوں اور تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو صالح ہوں ان کے نکاح کر دو۔ اگر وہ تنگ دست ہوں تو اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اللہ بڑی وسعت والا علم والا ہے۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن
فَضْلِهِ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ
إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ وَلَا
تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا ۚ وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ
مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٣﴾

۳۳ اور جو لوگ نکاح کی مقدرت نہ رکھتے ہوں وہ پاکدامانی اختیار کریں، یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور تمہارے مملوکوں میں سے جو (اپنے آزاد ہونے کے لئے) تحریری معاہدہ کرنا چاہتے ہوں ان کے ساتھ تحریری معاہدہ کر لو، اگر تم جانتے ہو کہ ان کے اندر بھلائی ہے۔ اور ان کو اللہ کے اس مال میں سے دو جو اس نے تمہیں دیا ہے۔ اور اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو جب کہ وہ خود پاک دامن رہنا چاہتی ہوں، محض اس لئے کہ تمہیں دنیوی زندگی کے فائدے حاصل ہو جائیں۔ اور جو ان کو مجبور کرے گا تو ان کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ (ان کیلئے) معاف کرنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ
خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٣٤﴾

۳۴ ہم نے تمہاری طرف واضح احکام نازل کئے ہیں اور ان لوگوں کی مثالیں بھی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اور متقیوں کیلئے نصیحت بھی۔

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا
مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ
دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ
وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ
يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾

۳۵ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق جس میں چراغ ہو۔ چراغ شیشہ (قندیل) کے اندر ہو۔ شیشہ ایسا ہو جیسے چمکتا ہوا تارا۔ اس چراغ کو زیتون کے ایسے مبارک درخت سے جو نہ شرقی ہو نہ غربی روشن کیا جاتا ہو۔ اس کا تیل بھڑک اٹھنے کو ہو، گو آگ نے اس کو چھوا نہ ہو۔ نور پر نور۔ اللہ اپنے نور کی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان فرماتا ہے۔ اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا
بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿٣٦﴾

۳۶ (یہ چراغ روشن ہے) ایسے گھروں میں جن کو اللہ نے بلند کرنے اور جن میں اس کے نام کا ذکر کرنے کا حکم دیا ہے۔ ان میں اس کی تسبیح کرتے ہیں صبح و شام۔

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَوٰةِ
وَإِيتَاءِ الزَّكَوٰةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾

۳۷ ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید وفروخت، اللہ کی یاد سے، نماز قائم کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی ۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جب دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ
مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٨﴾

۳۸ تا کہ اللہ ان کو ان کے بہترین اعمال کی جزا دے اور اپنے فضل سے مزید نوازے۔ اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ
مَاءً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِندَهُ
فَوَفَّاهُ حِسَابَهُ ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾

۳۹ جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے صحرا میں سراب کہ پیاسا اسے پانی سمجھے، یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچا تو کچھ نہ پایا، البتہ اللہ کو وہاں موجود پایا۔ اور اس نے اس کا حساب پورا پورا چکا دیا۔ اور اللہ حساب چکانے میں بڑا تیز ہے۔

أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ
سَحَابٌ ۚ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ
يَرَاهَا ۗ وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ ﴿٤٠﴾

۴۰ یا اس کی مثال ایسی ہے جیسے تاریکیاں گہرے سمندر میں، جس کو موج پر موج ڈھانک رہی ہو اور اس کے اوپر بادل۔ تاریکیوں پر تاریکیاں ہوں۔ اگر اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی نہ دیکھ سکے۔ جس کو اللہ نور نہ بخشے اس کے لئے کوئی نور نہیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُسَبِّحُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرُ
صَافَّاتٍ ۖ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهُ وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٤١﴾

۴۱ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں، وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پرندے بھی پر پھیلائے ہوئے۔ ہر ایک کو اپنی نماز اور تسبیح معلوم ہے۔ اور وہ جو کچھ کرتے ہیں اس سے اللہ باخبر ہے۔

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٤٢﴾

۴۲ اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی۔ اور اللہ ہی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى
الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِن جِبَالٍ فِيهَا مِن
بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَن مَّن يَشَاءُ ۖ يَكَادُ
سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿٤٣﴾

۴۳ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ بادلوں کو ہنکاتے ہوئے لے جاتا ہے۔ پھر ان کو باہم ملا دیتا ہے، پھر ان کو تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ ان کے درمیان سے بارش کے قطرے نکلتے ہیں۔ اور وہ آسمان سے اولے برساتا ہے۔ ان پہاڑوں سے جو اس کے اندر ہیں پھر جس پر چاہتا ہے آفت نازل کرتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے اس سے بچاتا ہے۔ اس کی بجلی کی چمک ایسی ہوتی ہے کہ نگاہوں کو اچک لے۔

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۴۴

۴۴ اللہ ہی رات اور دن کا الٹ پھیر کرتا ہے۔ اس میں سبق ہے ان لوگوں کے لئے جو دیدۂ بینا رکھتے ہیں۔

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَاۗبَّةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۵

۴۵ اور اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ ان میں سے کوئی اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے، تو کوئی دو پاؤں پر اور کوئی چار پاؤں پر۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۶

۴۶ ہم نے واضح کر دینے والی آیتیں نازل کی ہیں۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷

۴۷ یہ کہتے ہیں، ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت اختیار کی۔ اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ روگردانی کرتا ہے۔ یہ لوگ ہرگز مومن نہیں ہیں۔

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۴۸

۴۸ جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے، تاکہ رسول ان کے درمیان فیصلہ کرے، تو ان میں سے ایک گروہ گریز کرتا ہے۔

وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝۴۹

۴۹ لیکن اگر حق ان کی موافقت میں ہو، تو رسول کے پاس بڑے فرمانبردار بن کر آتے ہیں۔

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۵۰

۵۰ کیا ان کے دلوں میں روگ ہے، یا یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا ان کو یہ اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے ساتھ ناانصافی کریں گے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ خود ہی ظالم ہیں۔

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵۱

۵۱ اہل ایمان کو تو جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے، تاکہ رسول ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہتے ہیں ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ یہی لوگ ہیں کامیاب ہونے والے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝۵۲

۵۲ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے اور اللہ سے ڈریں گے اور پرہیزگاری اختیار کریں گے وہی ہیں مراد کو پہنچنے والے۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۳ یہ اللہ کے نام سے کڑی قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو نکل کھڑے ہوں گے۔ ان سے کہو، قسمیں نہ کھاؤ۔ معروف طریقہ پر اطاعت کرنا چاہئے۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾

۵۴ کہو، اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی۔ لیکن اگر تم روگردانی کرتے ہو تو (یاد رکھو) رسول پر وہ ذمہ داری ہے جس کا بار اس پر ڈالا گیا ہے۔ اور تم پر وہ ذمہ داری ہے جس کا بار تم پر ڈالا گیا ہے۔ اگر اس کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے۔ اور رسول پر اس کے سوا کوئی ذمہ داری نہیں کہ صاف صاف (احکام) پہنچا دے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵ تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے، ان سے اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلافت (اقتدار) بخشے گا، جس طرح ان لوگوں کو بخشی تھی جو ان سے پہلے گزر چکے۔ اور ان کے لئے ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند فرمایا ہے مضبوطی عطا کرے گا۔ اور ان کی خوف کی حالت کو امن سے بدل دے گا۔ وہ میری ہی عبادت کریں گے، کسی کو میرا شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اس کے بعد کفر کریں گے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

۵۶ نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾

۵۷ کافروں کے بارے میں یہ خیال نہ کرو کہ وہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ۣ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾

۵۸ اے ایمان والو! تمہارے مملوک اور تم لوگوں کے وہ بچے جو ابھی بلوغ کو نہیں پہنچے تین اوقات میں تم سے اجازت لیا کریں۔ نماز فجر سے پہلے، دوپہر کو جب کہ تم کپڑے اتار کر رکھتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین اوقات تمہارے لئے پردہ کے ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر اوقات میں (اجازت لئے بغیر ان کے آنے میں) نہ تم پر کوئی گرفت ہے اور نہ ان پر۔ تمہارا ایک دوسرے کے پاس بار بار آنا جانا ہوتا ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں واضح فرماتا ہے۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾

۵۹ اور جب تم لوگوں کے بچے بلوغ کو پہنچ جائیں تو چاہئے کہ وہ بھی اسی طرح اجازت لیا کریں، جس طرح ان سے پہلے (بلوغ کو پہنچنے) والے اجازت لیتے ہیں۔اس طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لئے واضح فرماتا ہے۔اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾

۶۰ اور وہ بوڑھی عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں، اگر اپنے (اوپری) کپڑے اتار کر رکھ دیں تو ان پر کوئی گرفت نہیں، بشرطیکہ اپنی زینت کی نمائش کرنے والی نہ ہوں۔مگر ان کے حق میں بہتر یہی ہے کہ اس سے بچیں۔اللہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

۶۱ نہ نابینا پر کوئی حرج ہے، نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے، نہ مریض پر کوئی حرج ہے، اور نہ خود تم پر کوئی حرج ہے کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ، یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے، یا اپنے ماؤں کے گھروں سے، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے، یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے، یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے، یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے، یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے، یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہارے قبضہ میں ہوں، یا اپنے دوستوں کے گھروں سے کھاؤ۔ اس بات میں بھی تم پر کوئی گناہ نہیں کہ مل کر کھاؤ یا الگ الگ۔البتہ جب گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کرو۔ یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ دعائیہ کلمہ ہے۔اس طرح اللہ اپنی آیتیں تم پر واضح فرماتا ہے۔تاکہ تم عقل سے کام لو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾

۶۲ مؤمن تو درحقیقت وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں، اور جب کسی اجتماعی کام کیلئے رسول کے ساتھ ہوتے ہیں، تو اس وقت تک چلے نہیں جاتے، جب تک کہ اس سے اجازت نہ لے لیں۔ جو لوگ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں، وہی ہیں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھنے والے۔لہٰذا جب وہ اپنی کسی ضرورت سے اجازت مانگیں تو جسے تم چاہو اجازت دے دیا کرو۔اور ان کیلئے اللہ سے مغفرت کی دعا کرو۔ یقیناً اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ
يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ
يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ
أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ
عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾

٦٣ رسول کے بلانے کو تم آپس میں ایک دوسرے کا بلانا نہ سمجھو۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کو جانتا ہے جو ایک دوسرے کی آڑ لے کر کھسک جاتے ہیں۔ تو جو لوگ رسول کے حکم کو ماننے سے گریز کرتے ہیں، انہیں اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ وہ کسی فتنہ کا شکار نہ ہو جائیں، یا دردناک عذاب ان کو پکڑ نہ لے۔

٦٤ سنو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے۔ تم جس حال پر ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ اور جس دن یہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے، وہ انہیں بتادے گا کہ وہ کیا کر کے آئے ہیں۔ اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

۲۵۔ الفرقان

نام سورہ کے آغاز میں فرقان (حق کو باطل سے ممتاز کرنے والی چیز) کے نزول سے آگاہ کیا گیا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام الفرقان ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئی ہوگی۔ چنانچہ پہلی ہی آیت میں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ پیغمبر پر قرآن اس لئے نازل کیا گیا ہے، تا کہ وہ اقوامِ عالم کو خبردار کردے۔ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے عالمگیر ہونے کا اعلان ہے۔اور اغلب ہے کہ یہ اعلان مکہ کے آخری دور میں ہی کیا گیا ہوگا۔

مرکزی مضمون قرآن اور پیغمبر کے سلسلے میں وارد کئے جانے والے شبہات کو دور کرنا اور ان کی صداقت کو اس طرح نمایاں کرنا ہے کہ اس کا یقین دلوں میں پیدا ہو جائے۔

نظم کلام آیت ۱ اور ۲ میں فرقان نازل کرنے والی ہستی کی معرفت بخشی گئی ہے۔

آیت ۳ تا ۳۴ میں شرک کی تردید کرتے ہوئے، وحی اور رسالت پر وارد کئے جانے والے اعتراضات وشبہات کا جواب دیا گیا ہے۔اور یہ جواب انذار کے پیرایہ میں ہے۔تاکہ اعتراض کرنے والے ہوش میں آئیں۔

آیت ۳۵ تا ۴۴ میں ان قوموں کے انجام کی عبرت ناک مثالیں پیش کی گئی ہیں، جن کو خبردار کرنے کے لئے انبیاء علیہم السلام کو بھیجا گیا تھا۔ لیکن انہوں نے ان کو جھٹلایا۔

آیت ۴۵ تا ۶۲ میں ان نشانیوں کی طرف متوجہ کیا گیا ہے، جن پر غور کرنے سے اللہ کی وحدانیت کا یقین پیدا ہو جاتا ہے۔ساتھ ہی ان شبہات کا بھی ازالہ کیا ہے جو رسول کے تعلق سے پیش کئے جارہے تھے۔

آیت ۶۳ تا ۷۶ میں ان لوگوں کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں، جنہوں نے اپنے کو خدائے رحمٰن کی بندگی میں دیدیا ہے۔اس سے یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ قرآن کی تعلیم کے زیرِ اثر انسان میں کیا خوبیاں پرورش پانے لگتی ہیں اور کس معیار کے لوگ تیار ہو جاتے ہیں۔

آیت ۷۷ اختتامی آیت ہے جس میں ان لوگوں سے آخری بات کہی گئی ہے، جو قرآن اور پیغمبر کے خبردار کرنے کے باوجود اس کا کوئی اثر قبول نہیں کررہے تھے۔اور ان کو جھٹلانے میں لگے ہوئے تھے۔

سُورَةُ الفُرْقَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ ①

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ②

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ
وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا
وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ③

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ
وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَاۗءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۚ ④

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑤

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ
كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑥

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي
الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ
نَذِيْرًا ۙ ⑦

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ
الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ⑧

٢٥۔ سُورۃُ الفُرقان

آیات ٧٧

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

١ بڑا ہی با برکت ہے وہ جس نے اپنے بندہ پر فرقان نازل کیا، تا کہ وہ دنیا والوں کے لئے خبردار کرنے والا ہو۔

٢ وہ ہستی جس کے قبضہ میں آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔جس نے اپنے لئے اولاد نہیں بنائی اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے۔اس نے ہر چیز پیدا کی پھر اس کی منصوبہ بندی کی۔

٣ لوگوں نے اس کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا لئے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے، بلکہ خود پیدا کئے گئے ہیں۔ جو اپنے لئے نہ کسی فائدہ کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ نقصان کا۔جنہیں نہ موت پر اختیار ہے، نہ زندگی پر اور نہ مُردوں کو اٹھا کھڑا کرنے پر۔

٤ کافر کہتے ہیں۔یہ جھوٹ ہے جو اس شخص نے گڑھا ہے اور اس کام میں کچھ دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔ بڑی ہی ناانصافی کی بات ہے اور جھوٹ ہے جس کے وہ مرتکب ہوئے ہیں۔

٥ کہتے ہیں۔ یہ گزرے ہوئے لوگوں کے قصے ہیں جو اس شخص نے لکھوائے ہیں۔اور وہ اس کے سامنے صبح وشام پڑھے جاتے ہیں۔

٦ کہو اُسے اُتارا ہے اس نے جو آسمانوں اور زمین کے بھید جانتا ہے۔ بیشک وہ بڑا بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

٧ کہتے ہیں۔ یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے! اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا کہ اس کے ساتھ رہ کر خبردار کرتا؟

٨ یا اس کے لئے کوئی خزانہ اتارا جاتا، یا اس کے لئے کوئی باغ ہوتا جس سے وہ کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں۔تم تو ایک ایسے آدمی کے پیچھے چل رہے ہو جس پر جادو کا اثر ہوا ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
سَبِيْلًا ۝٩

۹ دیکھو، یہ تم پر کیسے کیسے فقرے چست کر رہے ہیں۔ یہ بھٹک گئے ہیں۔ کوئی راہ نہیں پا سکتے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ
لَّكَ قُصُوْرًا ۝١٠

۱۰ بڑا بابرکت ہے وہ جو اگر چاہے تو (اے پیغمبر!) تمہارے لئے اس سے کہیں بہتر چیزیں بنا دے۔ ایسے باغ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور تمہارے لئے محل بنا دے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ
بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝١١

۱۱ حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں نے قیامت کی گھڑی کو جھٹلایا ہے۔ اور جو اس گھڑی کو جھٹلائے اس کے لئے ہم نے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝١٢

۱۲ وہ جب دور سے ان کو دیکھ لے گی تو یہ اس کے جوشِ غضب اور اس کے دھاڑنے کی آوازوں کو سنیں گے۔

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا
هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝١٣

۱۳ اور جب یہ جکڑے ہوئے اس کی کسی تنگ جگہ میں ڈال دیئے جائیں گے تو اپنی موت کو پکاریں گے۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝١٤

۱۴ آج ایک موت کو نہیں، بلکہ بہت سے موتوں کو پکارو۔

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ
كَانَتْ لَهُمْ جَزَاۗءً وَّمَصِيْرًا ۝١٥

۱۵ ان سے پوچھو، یہ بہتر ہے یا ہمیشگی کی جنت جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے۔ وہ ان کے لئے جزا اور ٹھکانا ہوگی۔

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰي رَبِّكَ
وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ۝١٦

۱۶ اس میں ان کے لئے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ وعدہ تمہارے رب کے ذمہ ایسا ہے، جس کو پورا کرنے کی مانگ اس سے کی جاسکتی ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ
ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَاۗءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ۝١٧

۱۷ اور وہ دن جب کہ وہ لوگوں کو بھی اکٹھا کرے گا اور ان کے ان معبودوں کو بھی، جن کی یہ اللہ کو چھوڑ کر پرستش کرتے ہیں۔ پھر ان سے پوچھے گا کہ تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود سیدھے راستے سے بھٹک گئے تھے؟

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ
دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَاۗءَهُمْ حَتّٰى
نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ۝١٨

۱۸ وہ عرض کریں گے۔ پاک ہے تو! ہماری یہ مجال نہ تھی کہ تیرے سوا اور کارساز بنائیں، مگر تو نے ان کو اور ان کے آباء واجداد کو آسودگی بخشی، یہاں تک کہ یہ تیری یاد بھلا بیٹھے اور ہلاک ہو کر رہ گئے۔

فَقَدْ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا
وَلَا نَصْرًا ۚ وَمَن يَظْلِم مِّنكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ﴿١٩﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ
الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۗ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ
لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ ۗ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا ﴿٢٠﴾

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْنَا
الْمَلَائِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنفُسِهِمْ
وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا ﴿٢١﴾

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَ
يَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٢٢﴾

وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا ﴿٢٣﴾

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ﴿٢٤﴾

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلَائِكَةُ تَنزِيلًا ﴿٢٥﴾

الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ ۚ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى
الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ
مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾

يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾

[۱۹] لو، جو بات تم کہتے تھے اس میں انہوں نے تم کو جھوٹا ٹھہرایا۔ اب نہ تم عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ کوئی مدد پا سکتے ہو۔ اور جو شخص بھی تم میں سے ظلم کرے گا، ہم اسے بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

[۲۰] (اے پیغمبر!) تم سے پہلے ہم نے جو رسول بھی بھیجے وہ سب کھانا بھی کھاتے تھے، اور بازاروں میں چلتے پھرتے بھی تھے۔ ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کی آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے۔ کیا تم صبر کرتے ہو؟ اور تمہارا رب (سب کچھ) دیکھ رہا ہے۔

[۲۱] اور جو لوگ ہم سے ملاقات کی امید نہیں رکھتے، وہ کہتے ہیں کیوں نہ ہم پر فرشتے اتارے گئے، یا ایسا کیوں نہیں ہوا کہ ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے؟ انہوں نے اپنے نفس میں اپنے کو بہت بڑا سمجھا اور بڑی سرکشی دکھائی۔

[۲۲] جس دن یہ فرشتوں کو دیکھ لیں گے اس دن مجرموں کے لئے کوئی خوشخبری نہ ہوگی اور پکار اٹھیں گے پناہ پناہ۔

[۲۳] اور جو عمل بھی انہوں نے کیا ہوگا اس کی طرف ہم بڑھیں گے اور اس کو غبار بنا کر اڑا دیں گے۔

[۲۴] اس دن جنت والے اچھی جگہ اور بہترین آرام گاہ میں ہوں گے۔

[۲۵] آسمان اس دن ایک بادل کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتوں کے پرے کے پرے اُتار دیئے جائیں گے۔

[۲۶] اس دن حقیقی بادشاہی رحمٰن ہی کی ہوگی۔ اور وہ دن کافروں کے لئے بڑا سخت ہوگا۔

[۲۷] ظالم اس روز اپنے ہاتھ کاٹ کھائے گا۔ اور کہے گا کاش میں نے رسول کے ساتھ راہ اختیار کی ہوتی!

[۲۸] افسوس میری بدبختی پر! کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا!

لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾

۲۹ اس نے مجھے گمراہ کر کے نصیحت سے دور رکھا جب کہ وہ میرے پاس آ چکی تھی۔ اور شیطان تو ہے ہی انسان کو بے یار و مددگار چھوڑنے والا۔

وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَٰذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ﴿٣٠﴾

۳۰ اور رسول کہے گا۔ اے میرے رب! میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ دیا تھا۔

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ﴿٣١﴾

۳۱ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے مجرموں میں سے دشمن کھڑے کئے۔ اور تمہارا رب (تمہاری) رہنمائی اور مدد کے لئے کافی ہے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾

۳۲ کافر کہتے ہیں۔ اس پر پورا قرآن ایک ہی وقت میں کیوں نہ اتارا گیا؟ ہم نے (تدریج کے ساتھ نازل کیا اور) ایسا اس لئے کیا تاکہ اس کے ذریعہ (اے پیغمبر!) تمہارے دل کو مضبوط کریں۔ اور ہم نے اس کلام کو حسنِ ترتیب کے ساتھ پیش کیا ہے۔

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ﴿٣٣﴾

۳۳ اور یہ اعتراض بھی تمہارے سامنے لاتے ہیں، تو ہم حق بات تمہارے سامنے پیش کر دیتے ہیں۔ بہترین وضاحت کے ساتھ۔

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾

۳۴ جو لوگ اپنے منہ کے بل جہنم کی طرف گھسیٹے جائیں گے ان کا ٹھکانہ بہت بُرا اور ان کی راہ بالکل غلط ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾

۳۵ ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی۔ اور اس کے بھائی ہارون کو اس کا وزیر بنایا۔

فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾

۳۶ ہم نے کہا تم دونوں جاؤ اس قوم کے پاس جس نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ہے۔ بالآخر ہم نے اس کو تباہ کر کے رکھ دیا۔

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٣٧﴾

۳۷ اور قوم نوح کو ہم نے غرق کیا جب کہ اس نے رسولوں کو جھٹلایا۔ اور لوگوں کے لئے اس کو نشانِ عبرت بنا دیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَعَادًا وَثَمُودَ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَٰلِكَ كَثِيرًا ﴿٣٨﴾

۳۸ اور عاد، ثمود، واصحاب الرس اور ان کے درمیان کی بہت سی قوموں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾

۳۹ ہم نے ہر ایک کے سامنے مثالیں پیش کی تھیں۔اور ہر ایک کو تباہ کر کے رکھ دیا۔

وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾

۴۰ اور اس بستی پر سے تو ان کا گزر ہوا ہے جس پر بدترین بارش برسائی گئی تھی۔کیا اسے یہ دیکھتے نہیں ہیں؟ مگر یہ لوگ مرنے کے بعد اٹھائے جانے کی توقع ہی نہیں رکھتے۔

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾

۴۱ اور جب یہ تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہارا مذاق اڑاتے ہیں۔کیا یہی وہ شخص ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾

۴۲ اس نے ہمیں اپنے معبودوں سے برگشتہ کر ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر جمے نہ رہتے۔عنقریب جب یہ عذاب کو دیکھ لیں گے، تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون ہے راہ سے بالکل بھٹکا ہوا۔

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾

۴۳ تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے؟ کیا تم اس (کو راہ راست پر لانے) کے ذمہ دار بن سکتے ہو؟

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾

۴۴ کیا تم سمجھتے ہو کہ اُن میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ یہ تو جانوروں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی زیادہ راہ سے بھٹکے ہوئے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾

۴۵ کیا تم دیکھتے نہیں کہ تمہارا رب کس طرح سایہ کو پھیلا دیتا ہے؟ اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن بنا دیتا۔پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل بنایا۔

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾

۴۶ پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾

۴۷ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو لباس، نیند کو سکون اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾

۴۸ اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔اور ہم آسمان سے نہایت پاکیزہ پانی اتارتے ہیں۔

لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾

۴۹ تاکہ اس کے ذریعہ (زمین کے) مردہ خطہ کو زندہ کریں اور اپنی مخلوقات میں سے بہ کثرت چوپایوں اور انسانوں کو سیراب کریں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾

۵۰ اور ہم نے اس کو ان کے درمیان طرح طرح سے بیان کر دیا ہے، تا کہ وہ یاددہانی حاصل کریں ۔مگر اکثر لوگوں نے قبول نہیں کیا۔ اگر قبول کی تو ناشکری !

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾

۵۱ اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک خبردار کرنے والا بھیج دیتے۔

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾

۵۲ تو ان کافروں کی بات تم نہ مانو اور اس کے ذریعہ ان کے ساتھ زبردست جہاد کرو۔

وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ
اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾

۵۳ وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملایا۔ایک شیریں خوشگوار اور دوسرا کھاری تلخ ۔اور دونوں کے درمیان اس نے ایک پردہ حائل کردیا اور ایک رکاوٹ کھڑی کردی۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا
وَّ صِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾

۵۴ اور وہی ہے جس نے پانی سے ایک بشر پیدا کیا پھر اس کیلئے نسب اور سسرال کے رشتے بنائے ۔تمہارا رب بڑی قدرت والا ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ
وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾

۵۵ اور یہ اللہ کو چھوڑ کر انکی پرستش کرتے ہیں جو نہ ان کو نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان ۔اور کافر اپنے رب کا مخالف بن گیا ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾

۵۶ اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم کو بس خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ
اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾

۵۷ کہو، میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں طلب کر رہا ہوں مگر یہ کہ جو چاہے اپنے رب کی راہ اختیار کرلے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۚ وَكَفٰى بِهٖ
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾

۵۸ اور اس پر بھروسہ رکھو جو زندہ ہے اور کبھی مرنے والا نہیں۔اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو۔اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کے لئے وہ کافی ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾

۵۹ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور ان تمام چیزوں کو جو ان کے درمیان ہیں چھ دنوں میں پیدا کیا۔پھر عرش پر بلند ہوا۔وہ رحمٰن ہے۔ اس کی شان (اس) باخبر سے پوچھو۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا
الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ﴿۶۰﴾

۶۰ ان لوگوں سے جب کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہے؟ کیا ہم اس کو سجدہ کریں جس کا تم ہمیں حکم دو۔اس سے ان کی نفرت میں اور اضافہ ہو جاتا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾

۶۱ بڑا بابرکت ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں ایک چراغ اور روشن چاند بنایا۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾

۶۲ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا، ہر اس شخص کے لئے جو یاددہانی حاصل کرنا چاہے یا شکر گذار بننا چاہے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَي الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾

۶۳ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں۔ اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں سلام۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾

۶۴ جو اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام میں راتیں گذارتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ڰ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾

۶۵ جو دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! جہنم کے عذاب کو ہم سے دور رکھ۔ اس کا عذاب بالکل چمٹ کر رہنے والا ہے۔

اِنَّهَا سَاۗءَتْ مُسْتَــقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾

۶۶ وہ بہت برا ٹھکانہ اور بہت بُری رہنے کی جگہ ہے۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾

۶۷ جو خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ تنگی، بلکہ ان کا خرچ دونوں کے درمیان اعتدال پر رہتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾

۶۸ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے۔ کسی جان کو جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے قتل نہیں کرتے مگر حق کی بنا پر۔ اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔ جو کوئی ان باتوں کا مرتکب ہوگا اسے گناہ کا نتیجہ بھگتنا ہوگا۔

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾

۶۹ قیامت کے دن اس کے عذاب کو دوہرا کر دیا جائے گا۔ اور وہ اس میں ذلّت کے ساتھ پڑا رہے گا۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰۗىِٕكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَـيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾

۷۰ مگر جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ ایسے لوگوں کی برائیوں کو بھلائیوں سے بدل دے گا۔ اللہ بڑا بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾

۷۱ اور جو توبہ کرکے نیک عمل کرتا ہے وہ درحقیقت اللہ کی طرف پلٹتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾

۷۲ اور جو باطل کے گواہ نہیں بنتے۔ اور اگر کسی لغو چیز سے ان کا گزر ہوتا ہے تو پروقار انداز میں گزر جاتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿۷۳﴾

۷۳ جنہیں ان کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہوکر نہیں گرتے۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

۷۴ جو دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطاء فرما۔ اور ہم کو متقیوں کا امام بنا۔

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾

۷۵ یہ لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلہ میں بالا خانے عطاء کئے جائیں گے۔ اور وہاں ان کا خیر مقدم دعا اور سلام سے ہوگا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾

۷۶ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے، بہت اچھا ٹھکانہ اور بہت اچھی رہنے کی جگہ ہے وہ!

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

۷۷ کہو، میرے رب کو تمہاری کیا پروا، اگر تم اسے نہ پکارو۔ تم نے جھٹلا دیا ہے، لہٰذا عذاب تمہیں لازماً پکڑ لے گا۔